اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۵ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۰

بالمقابل تفسیر نویسی کے متعلق مولوی محمد علی صاحب کی خاموشی

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے اپنے ایک حال کے خطبۂ جمعہ میں شیخ عبد الرحمٰن مصری کی نہایت گندی گالیوں اور فحش کلامیوں کے سہارے اپنے آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حقیقی جماعت کی خصوصیات کا حامل قرار دیتے ہوئے ادعا کیا تھا۔ کہ "نیکی"۔ "بلند اخلاقی"۔ "علم" اور "کام" میں جماعت احمدیہ قادیان ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس کے جواب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ۲ دسمبر ۳۸ء کے خطبۂ جمعہ میں جہاں یہ ثابت فرمایا کہ اور تو اور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی نہایت ناپاک باتیں کہی گئیں اور کہنے والے آپ کے مرید کہلاتے تھے۔ مگر اس وجہ سے آپ کی طہارت اور پاکیزگی پر کوئی حرف نہیں آسکتا وہاں یہ بھی فرمایا۔ کہ مولوی صاحب کو علم کا بڑا گھمنڈ ہے۔ وہ میرے مقابلہ میں قرآن کریم کے کسی مقام کی تفسیر لکھ لیں۔ اس طرح نہ صرف علم قرآن کا دنیا اندازہ لگا لے گی۔ بلکہ یہ بھی ثابت ہو جائے گا۔ کہ خدا تعالےٰ کی تائید اور نصرت کسے حاصل ہے۔ اور لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْنَ کا کون مصداق ہے۔ لیکن جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسی وقت مولوی صاحب کے متعلق فرما دیا تھا۔ کہ "وہ کبھی بھی اس طرف نہیں آتے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اب بھی نہ آئیں گے۔ وہ ہمیشہ ہی ادھر ادھر کی باتیں کر کے ٹالنے کی کوشش کرتے ہیں"۔ انہوں نے اپنے جوابی مضمون میں اس امر کا تو ذکر تک نہیں کیا۔ البتہ مصری کی اس بکواس کو جس کے متعلق چند ہی روز قبل انہوں نے فرمایا تھا۔ "وہ بیان کیا ہے وہ اس قدر افسوسناک ہے۔ کہ میں اس کو اپنی زبان سے بیان کرنا بھی پسند نہیں کرتا"۔ اور جس کے متعلق یوں آنسو بہائے تھے۔ کہ "اب یہ باتیں ہائی کورٹ کے فیصلہ میں آگئی ہیں۔ اور ساری دنیا میں پھیل جائیں گی۔ ذرا غور کرو۔ ان کا اثر کیا ہوگا اور لوگ کیا کہیں گے"۔ اسی بیان کو انہوں نے "بقلم خود" لکھا۔ اپنے آرگن "پیغام صلح" میں شائع کرایا۔ اور اپنا سارا زور قلم اس کی حمایت اور تائید میں صرف کر دیا۔ یا پھر اپنے خاندان کے متعلق صفائی پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ امر اول کے متعلق چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ میں مفصل بیان فرما چکے ہیں اور ثابت کر چکے ہیں۔ کہ معاندین ہر زمانہ میں اس قسم کی بدزبانیاں اور بدگوئیاں انبیاء اور ان کی جماعتوں کے متعلق کرتے چلے آئے ہیں۔ اس لئے کچھ مزید کہنے کی ضرورت نہیں اور امر دوم کی تشریح و تفصیل کی ابھی تک اجازت نہیں۔ اس لئے اس بارہ میں بھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ہاں ہم مولوی صاحب سے یہ گزارش کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ اگر آپ کو اپنی نیکی۔ بلند اخلاقی اور علمیت کے اظہار کے لئے سوائے اس کے کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ کہ آپ معاندین خلافت کی اگلی ہوئی غلاظت اچھالتے پھریں۔ یا مزے لے لے کر چبلتے پھریں تو اور بات ہے۔ ورنہ کیا وجہ ہے۔ کہ آپ بالمقابل قرآن کریم کے حقائق و معارف بیان کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ حالانکہ آپ کو مفسر قرآن ہونے کا دعوےٰ ہے۔ اردو اور انگریزی میں قرآن کریم کا ترجمہ کر لینے پر پھولے نہیں سماتے۔ اور آئے دن یہ ادعا کرتے رہتے ہیں۔ کہ آپ کے ترجمے نے دنیا میں انقلاب برپا کر دیا ہے جو اس امر کا ثبوت ہے کہ آپ قرآن کریم کے معانی اور مطالب پر اس درجہ حاوی ہو۔ اور جو یہ بھی مانتا ہو کہ قرآن کریم کے حقائق اور معارف سوائے تائید الٰہی کے بیان نہیں کئے جا سکتے اسے جب اس طرف بلایا جاتا ہے۔ تو یوں دم بخود ہو جاتا ہے۔

کیا ہی عجیب بات ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب ایک طرف تو یہ لکھتے ہیں۔ کہ "میں خوب جانتا ہوں کہ اپنی جماعت کو میاں صاحب نے حقائق سے اس قدر دور پھینک دیا ہے کہ اس پر امید نہیں ہو سکتی۔ کہ ان باتوں پر غور کرے۔ اور فی الحقیقت یہ سارے چھوٹے چھوٹے جھگڑے تضیع اوقات ہیں"۔ لیکن دوسری طرف باوجود کھلم کھلا چیلنج دینے کے قرآن کریم کے حقائق اور معارف بیان کرنے کا نام تک نہیں لیتے۔ بجائیکہ اپنے آرگن کا پورا صفحہ بلکہ اس سے بھی زیادہ مصری کی بدزبانیوں کی حمایت میں صرف کر دیا۔ مولوی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ اگر وہ اسی قسم کی باتوں کو "حقائق" سمجھتے ہیں۔ اور ان سے لطف اندوز ہونا پسند کرتے ہیں۔ تو اس کا نہایت آسانی کے ساتھ انتظام کیا جا سکتا ہے۔ لیکن مشکل یہی ہے۔ کہ ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ اور غالباً اسی وجہ سے مولوی صاحب نے دبے لفظوں میں یہ کہنے کی جرأت بھی کی ہے کہ ان کے اور ان کے خاندان کے متعلق جو کچھ ان کی پارٹی کے لوگ کہتے ہیں۔ وہ ظاہر کر دیا جائے اگر کوئی ایسا وقت آیا۔ تو مولوی صاحب کو سخت پچھتانا پڑے گا۔ اور اسوقت انہیں معلوم ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

ایک مخلص کا خواب

تحریک جدید کے متعلق آسمان پر شور ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور تحریک جدید سال پنجم کے وعدوں کی فہرستوں کے ساتھ جو خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ ان میں کئی احباب نے اپنے خواب اور کشف بھی لکھے ہیں۔ جو شائع نہیں کئے جا سکتے۔ ذیل میں ایک ایسے مخلص کا خواب درج کیا ہے۔ جو خود ہی نہیں بلکہ ان کا تمام خاندان احمدیت کا فدائی اور دینی خدمات میں صف اول میں کھڑا ہے۔ گزشتہ سال اور اس سال بھی تحریک کے معاً بعد جو فہرست وعدوں کی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے قلم سے لکھ کر دفتر میں بھجوائی۔ اور جس میں حضور کا اپنا اور اپنے خاندان کا وعدہ تھا۔ اس میں اس دوست کا نام بھی تھا۔ مگر اس وجہ سے کہ وہ اپنے نام کی اشاعت پسند نہیں کرتے ان کا نام نہیں شائع کیا گیا۔ ذیل میں ان کا ایک خواب درج کیا جاتا ہے لکھتے ہیں۔

ایک دن صبح کی نماز کے بعد میں تھوڑی دیر کے لئے سو گیا۔ تو خواب میں دیکھا۔ کہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عجیب نظم پڑھ رہا ہوں۔ ایک ہی شعر کا مضمون جو میں خواب میں دہرا رہا ہوں یہ ہے مجھ کو دو قسم کی روحیں دی گئی ہیں۔ ایک وہ جو راہ میں تھک کے نہ ہارنے والی اور دوسری ہار جانے والی اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ چند منٹ کے بعد پھر آنکھ لگ گئی۔ تو میں نے بار بار یہ فقرہ دہرایا۔ "کامل محبت والے سفر اختیار کرنے والے" اور دونوں مرتبہ میں بشدت محسوس کر رہا ہوں۔ کہ یہ تحریک جدید کے چندوں کے متعلق ہے۔ نیز یہ کہ "قضا و قدر میں تحریک جدید کا شور ہے" پھر اسی سلسلہ میں دیکھا کہ ایک بڑے کاغذ پر ایک فہرست تیار ہوئی ہے۔ جس پر ایک شخص سادھو رام اور ماسٹر عبد العزیز صاحب تمام احمدیوں سے دستخط کرا رہے ہیں۔ جب میرے پاس لسٹ لے کر آئے تو میں نے دیکھا کہ سب سے اوپر نام "رحمت خان" ہے اور میرا نام کہیں نہیں میں سخت متردد ہوا۔ اور میں نے کہا کہ میرا نام تو سب سے اوپر چندے کے لئے ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اگر جماعت کا صدر خود چندہ میں سست ہے تو دوسرے کیا نمونہ دکھائیں گے۔ اسی گھبراہٹ میں مجھے جاگ آ گئی۔ اور میں مضطرب ہو کر استغفار پڑھنے لگ گیا۔ پھر آنکھ لگ گئی تو غالباً کسی نے کہا یا خواب میں ہی میرے دل میں ڈالا گیا۔ کہ تم نے تو اپنا چندہ ادا کر دیا ہے۔ اور خود ہی تم نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور درخواست کی ہے۔ کہ تمہارا نام شائع نہ ہو۔ پھر متفکر کیوں ہو ؛ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

تبلیغی اغراض کے لئے سائیکلوں کی ضرورت

نظارت دعوت و تبلیغ کو دینی و تبلیغی ضروریات کے لئے کچھ سائیکلوں کی ضرورت ہے۔ جو احباب اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کرنا چاہیں وہ براہ مہربانی سائیکل یا اس کی قیمت ارسال کر کے ممنون فرمائیں ؛ ناظر دعوۃ و تبلیغ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۴ دسمبر ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

۱۳۵۷	ملک سخی محمد صاحب راولپنڈی	۱۳۶۶	دولت بی بی صاحبہ شیخوپورہ
۱۳۵۸	ملک اللہ دتا صاحب "	۱۳۶۷	موسیٰ صاحب گوجرانوالہ
۱۳۵۹	محمد الدین صاحب لاہور	۱۳۶۸	عبد الغفور صاحب گورداسپور
۱۳۶۰	امام الدین صاحب "	۱۳۶۹	غلام حسین صاحب جھنگ
۱۳۶۱	مسماۃ صابراں بی بی صاحبہ فیروزپور	۱۳۷۰	غلام حسین صاحب کلکتہ
۱۳۶۲	چودہری محمد حسین صاحب گجرات	۱۳۷۱	مستری جمعہ صاحب شاہ پور
۱۳۶۳	سردار بیگم صاحبہ "	۱۳۷۲	محمد قاسم صاحب محبوب نگر
۱۳۶۴	محمد ایوب خاں صاحب "	۱۳۷۳	بشیر بیگم صاحبہ گجرات
۱۳۶۵	صغریٰ بیگم صاحبہ "	۱۳۷۴	کرم الدین صاحب لائلپور

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ سرجن اپنی کامل صحت کے لئے مستری غلام محمد صاحب شمس آباد فتح الدین صاحب کی لڑکی نور النساء کی صحت کے لئے ماسٹر عبد الحکیم صاحب ایجنٹ اخبار الفضل لاہور اپنی صحت اور ایک مقدمہ میں کامیابی کے لئے جو انہیں درپیش ہے۔ مولوی عبد القیوم صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی مانسہرہ اپنی صحت کے لئے جو عرصہ دراز سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ عبد الحفیظ خان صاحب لاہور دین و دنیا میں کامیابی کے لئے۔ سید بدر الدین احمد صاحب کلکتہ اپنے بھائی مولوی ظل الرحمٰن صاحب کی صحت کے لئے جو عرصہ سے بعارضہ ملیریا بخار اور پیچش بیمار ہیں۔ شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ شرقی افریقہ۔ بابو محمد الدین صاحب ڈاکٹر لعل الدین صاحب اور عزیز عبد الباسط کی صحت کے لئے جو ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ ہادی رضا صاحب قادیان اپنی والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے۔ غلام سرور صاحب سرڈھیری ضلع پشاور اپنی بیوی کی صحت کے لئے جو بعارضہ چیچک بیمار ہے۔ صوفی خیر الدین صاحب سامانہ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ شیر محمد صاحب ٹیلر ڈیرہ بابا نانک کی بھاوجہ تین ماہ سے بیمار ہے۔ احباب سب کے لئے دعائے صحت کریں ؛

اعلانات نکاح ۔ (۱) ۱۱ دسمبر عبد الکریم صاحب خلف ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل خانصاحب موچی دروازہ لاہور کا نکاح شیخ عطاء اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر بٹالہ کی لڑکی عزیزہ بیگم سے دو ہزار روپیہ مہر پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ عبد الرشید از لاہور (۲) ۹ دسمبر میاں احمد الدین صاحب احمدی کالا گوجراں کی دختر فضیلت بیگم کا نکاح بعوض حق مہر یکصد روپیہ محمد مالک احمدی ولد اللہ بخش صاحب کالا گجراں کے ساتھ بابو محمد عالم صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کالووال نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار خوشی محمد

ساتواں روزہ احباب کی یاد دہانی کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رمضان کے بعد جو سات نفلی روزے ہر پیر اور جمعرات کو رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیاتِ حضرت عیسےٰؑ اور ابو عبیدہ گجراتی

کہتے ہیں۔ کہ سر سید احمد خان صاحب علی گڑھی نے جب تفسیر القرآن شائع کی۔ اور مولویوں نے ان کی مخالفت کا بیڑا اٹھایا۔ اور ان پر فتاویٰ تکفیر کی گولہ باری شروع کر دی۔ تو انہی ایام میں ایک شخص ان کے پاس گیا۔ اور ان سے مشورہ کیا۔ کہ کیا کروں۔ تاکہ اپنے اہل و عیال کے روز مرہ کے اخراجات سے بے فکر ہو جاؤں اس وقت افلاس سے سخت لاچار ہوں سر سید نے کچھ سوچنے کے بعد فرمایا۔ کہ بھائی آج کل مولویوں میں میری تفسیر القرآن کے خلاف عام چرچا ہے مولوی صاحبان بُرا بھلا تو کہہ رہے ہیں مگر ان کو یہ توفیق نہیں۔ کہ کوئی معقول بات کہکر میرے خیالات کا رد کریں اور پبلک جواب کے انتظار میں ہے آپ ایک اشتہار دے دیں۔ کہ میں سر سید کی تفسیر کا جواب لکھ رہا ہُوں جو لوگ شائق ہوں۔ میری امداد کریں اس طرح آپ کا کام کچھ عرصہ کے واسطے چل نکلے گا۔

یہی مثال اس وقت ابو عبیدہ نظام الدین صاحب گجراتی کی ہے۔ ایک عرصہ اسلامیہ ہائی سکول کوہاٹ میں مدرسی کی۔ اور سائنس پڑھاتے رہے۔ مگر سائنس دانی کی اس طرح مٹی پلید کی۔ کہ ایک انسان کو جو عام انسانوں سے فطرتِ انسانی میں کوئی جدا خصوصیت نہیں رکھتا۔ جس کے متعلق قرآن کریم کہتا ہے۔ کہ وُہ فوت ہو چکا ہے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ وُہ فوت ہو چکا ہے۔ آئمہ دین کہتے ہیں۔ کہ وُہ فوت ہو چکا ہے۔ دلائل عقلیہ و نقلیہ کہتے ہیں۔ کہ وہ فوت ہو چکا ہے۔ مگر ابو عبیدہ صاحب کی سائنس کہتی ہے۔ کہ اس کو یہود نے ایک کوٹھہ میں قید کر دیا تھا۔ چھت خود بخود پھٹ گئی۔ اور وہ انسان ہونے کے باوجود اڑ کر آسمان پر چلا گیا۔ اور دو ہزار سال سے بلا خور و نوش بلا تغیر و تبدل وہاں سکونت پذیر ہے۔ وُہ پھر آئے گا۔ اس پر کوئی امتداد زمانہ کا اثر نہ ہوگا۔ الان کما کان ہوگا۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فیض روحانی امتِ محمدیہ میں سے کسی فرد بشر کو امت کے واسطے مصلح پیدا نہ کر سکے گا۔ اور آخری زمانہ میں امتِ محمدیہ حضرت موسےٰؑ کے ایک خلیفہ کی مصلحانہ کوشش کی محتاج ہوگی۔ اور اس طرح حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت موسےٰؑ اور حضرت عیسےٰؑ کے مرہونِ منت ہونگے :۔

یہ ہے وُہ عقل و دانش جس پر ابو عبیدہ سائنسدان کہلاتے ہیں۔ اور یہ ہے وہ سائنس ماسٹر صاحب کا دماغ جس نے علم سائنس کی مٹی پلید کر دی ہے :۔

جس کتاب میں ابو عبیدہ صاحب نے حیات حضرت عیسےٰؑ کے دلائل جمع کئے ہیں اس کے متعلق اس نے ایک ہزار روپیہ بطور انعام مقرر کرتے ہُوئے لکھا ہے۔ کہ کوئی احمدی اس کا جواب لکھے۔ اس پر میں نے بطور نمائندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد ابو عبیدہ صاحب کو چیلنج کیا کہ وُہ ایک ہزار روپیہ کسی بنک میں بمقام پشاور داخل کر دیں۔ اور اپنی کتاب میں سے بیس لاجواب دلائل منتخب کریں۔ اور ہمارے ساتھ شرائط مباحثہ طے کر کے تین منصفوں کو برضامندی فریقین منتخب کر لیں۔ جو حلف مؤکد بعذاب اٹھا کر فیصلہ دیں۔ اور ابو عبیدہ صاحب کے دلائلِ حیات اور ہمارے دلائلِ وفات دونوں سامنے رکھ کر اعلان کریں کہ واقعی عیسےٰؑ زندہ ہیں۔ یا فوت ہو چکے ہیں اگر فوت شدہ ثابت ہوں۔ تو ہم ہزار روپیہ لے کر اشاعت اسلام میں داخل کر دینگے۔ اور اگر وہ منصف حلفیہ طور پر یہ اعلان کریں۔ کہ ابو عبیدہ صاحب کے دلائل ہمارے پیش کردہ دلائل سے ان کی نظر میں زیادہ مضبوط ہیں۔ تو ہم فیصلہ کے احترام کے لئے ان کے دلائل کی مضبوطی کو تسلیم کر لیں گے۔ اور ان کے لئے مناسب حق المحنت ادا کرنے پر بھی طیار ہوں گے۔ تین بار یہ چیلنج دیا گیا۔ اور رجسٹرڈ ابو عبیدہ صاحب کو ارسال کیا گیا۔ اور کثرت سے کوہاٹ اور صوبہ سرحد میں تقسیم کیا گیا۔ مگر ابو عبیدہ صاحب کو سانپ سونگھ گیا۔ اور وُہ میدان میں نہ آئے بھلا وُہ آ بھی کب سکتے تھے۔ کیونکہ وُہ جانتے تھے۔ کہ حضرت عیسےٰؑ فوت ہو چکے ہیں تمام معقول پسند لوگ مان گئے۔ کہ واقعی حضرت عیسیٰؑ فوت ہو چکے ہیں۔ اور اب ان کو زندہ ماننا ایک ضدی انسان کا ہی کام ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ ابو عبیدہ صاحب کی ہزار کتابوں میں سے پچاس بھی بمشکل کسی نے خریدی ہونگی۔ باقی سب کی سب بوریوں میں بند ہیں :۔

کتاب کی فروخت کی سرد بازاری دیکھ کر ابو عبیدہ صاحب نے ایک نیا اشتہار دیا ہے کہ چونکہ جماعت احمدیہ کہتی تھی۔ میری کتاب کے دلائل نامعقول ہیں۔ اس لئے یہ فروخت نہیں ہوئی۔ اگر اس پر مولوی سلیمان صاحب ندوی تقریظ لکھدیں۔ کہ یہ دلائل معقول ہیں اور ان سے حیاتِ مسیح ثابت ہوتی ہے۔ تو ہم مان لیں گے۔ کہ واقعی یہ کتاب معقول ہے حالانکہ کسی احمدی نے کبھی نہیں کہا۔ کہ مولوی سلیمان صاحب کی تقریظ اس کتاب کی معقولیت ثابت کر دیگی۔ کیونکہ ہمارے نزدیک ابو عبیدہ صاحب اور مولوی سلیمان صاحب ندوی دونوں حیاتِ مسیح کے عقیدہ میں یکساں ہیں ان کی کوئی تقریظ ہم پر بھلا کیا حجت ہو سکتی ہے :۔

پھر مولوی سلیمان صاحب نے کیا تقریظ لکھی ہے اُنہوں نے ہرگز یہ نہیں لکھا کہ اس کتاب کے دلائل سے واقعی حضرت عیسےٰؑ کی حیات ثابت ہے۔ اور یہ کہ یہ دلائل اچھوتے اور لاجواب ہیں۔ بلکہ وُہ تو فرماتے ہیں۔ کہ یہ وہی بوسیدہ دلائل ہیں۔ جن کو غیر احمدی علما پیش کرتے آئے ہیں یہ ہے وہ مایہ ناز تقریظ جو کتاب کے فروخت کے واسطے بطور سفارش اور اشتہار شائع کیگئی ہے :۔

بالآخر ہم جملہ انصاف پسند شرفاء سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ مسئلہ حیاتِ مسیح علیہ السلام کے متعلق جماعت احمدیہ کے واضح دلائل کا خود مطالعہ فرمائیں۔ اور ان جوابات کو بھی دیکھیں۔ جو ہماری طرف سے مخالف علماء کے ریکیک استدلالات کے دیئے جا چکے ہیں۔ اور دے جا رہے ہیں۔ تو ابو عبیدہ صاحب کو تیار کر سکتے ہیں۔ کہ ہم سے تحقیق حق کے لئے فیصلہ کن مناظرہ کر لیں۔ ظاہر ہے۔ اگر ان کا منشا حق کا اظہار ہے۔ تو انہیں اس دعوت کو قبول کرنے میں کوئی رکٹ نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر وہ

عرقِ ماءاللحم انگوری دوآتشہ

مفرح - مولد و مصفّی خُون - فرحت افزا
کمزوری ناطاقتی دُور کر کے صحت کامل بخشتا ہے۔

صحت برقرار رکھنے۔ طاقت بڑھانے اور سردی سے محفوظ رہنے کیلئے خاص چیز ہے۔ انگریزی دواؤں کی مانند بدمزہ اور بدبُودار نہیں ؛

غذا کی غذا - دوا کی دوا

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) دو روپیہ - درجن بوتل بیس روپیہ
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں کیا جاتا

اسناد روساء حکما موجود ہیں مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ سردی کا اثر مفت طلب کیجئے
نصف صدی سے متواتر تیار کرنیوالے

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ موچی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہار شکریہ

ایھا الاحباب!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یکم دسمبر ۳۸ء بروز جمعرات بیمار ہوا۔ دوسرے روز نمونیہ کی علامات نمودار ہوگئیں۔ اور تھوک کے ساتھ خالص خون یہاں تک کہ قریباً کئی بھر بھر کر خون آنے لگا۔ اضطراب بےحد اور بخار تیز تھا۔ سات دسمبر کو تخفیف شروع ہوئی۔ اور ۱۴ دسمبر کو خدا کے فضل سے درجہ حرارت اعتدال تک پہونچ چکا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَرِضَاءَ نَفْسِہٖ

میں اپنے صحت یاب ہونے پر اللہ کی حمد کرتا ہوں اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کے بےشمار کلمات کی سیاہی کے برابر اور اسکے عرش کی بڑائی کے برابر اور پھر تمام ان اعداد و شمار کے برابر جو وہ خود پسند کرے

اس کے بعد میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کا شکرگزار ہوں۔ کہ حضور نے میرے لئے دعائیں کیں۔ اور علاوہ ڈاکٹری علاج کے اپنا ہومیوپیتھک علاج کرتے رہے اور باوجودیکہ آپ کی کمر میں سخت درد تھا۔ اور حضور کئی روز سے باہر تشریف نہیں لے جاسکتے تھے۔ اور ہلنے جلنے سے سخت تکلیف ہوتی تھی۔ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہی دنوں میں حضور کے پوتے مرزا انس احمد لاہور میں نمونیہ سے سخت بیمار تھے۔ حضور صرف میری بیماری کی وجہ سے وہاں نہ گئے۔ اور حضور نے خود بخود بغیر ہماری درخواست کے میری بیوی کو کہلا بھیجا۔ کہ جب تک میر صاحب کو افاقہ نہ ہوگا۔ میں لاہور نہ جاؤں گا۔ میری بیوی نے مجھے یہ بات بتادی۔ جس پر میں اونچی آواز سے رو دیا اور چلایا۔ اور حضور کو اسی وقت کہلا بھیجا۔ کہ انس احمد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پڑپوتا ہے حضور انہیں مقدم کریں۔ مگر حضور لاہور نہ گئے۔ جب تک کہ میں اچھا نہ ہوگیا۔

اس کے بعد میں حضرت ام المومنین ایدہا اللہ کا جو میری جسمانی لحاظ سے ہمشیرہ اور میری نبوت کی ماں ہیں۔ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ جنہوں نے میرے لئے دردِ دل سے دعائیں کیں اور اپنی کمزوری اور علالت کی حالت میں دن میں تین تین دفعہ میرے پاس تشریف لائیں۔ اس کے بعد میں عزیز مکرم صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت المسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے تمام افراد کا شکرگزار ہوں جن میں میں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور اپنے خاندان کے افراد کو بھی شامل سمجھتا ہوں۔ کہ انہوں نے دن رات بار بار آکر میری عیادت کی۔ پھر میں اپنے مکرم و معظم بزرگوار بھائی صاحب کا شکرگزار ہوں۔ کہ جنہوں نے میری خدمت اور علاج میں رات دن ایک کردیئے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ باپ کی وفات کے بعد بڑا بھائی باپ ہوتا ہے۔ سو سچ مچ یہ مبارک وجود میرا باپ ہے۔ اے اللہ تو ہمیں اس مبارک وجود کے سایہ کے نیچے رکھیو۔

پھر میں جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کا شکرگزار ہوں۔ کہ وہ ترقیم میں دن رات میری خدمت اور معالجہ میں محض للہ لگے رہے۔ اس کے بعد میں اپنی بیگم صاحبہ کا شکرگزار ہوں۔ کہ جنہوں نے یکم دسمبر سے دس دسمبر تک دس روز لگاتار ساری ساری رات جاگ کر میری خدمت کی۔ یہاں تک کہ گیارہ دسمبر کو وہ خود انفلوئنزا میں مبتلا ہوگئیں۔ اور بڑی تکلیف اٹھا کر اب بفضلہ تعالےٰ آج صحت کی طرف آرہی ہیں۔ اس کے بعد میں عزیز مکرم مرزا عزیز احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ یعنے اپنی بیٹی نصیرہ بیگم کا شاکر ہوں۔ کہ وہ میری بیماری کی خبر الفضل میں پڑھتے ہی لاہور سے چلے آئے۔ اور میری خدمت میں حصہ لیا۔ نیز میں اپنے بزرگوار حضرت پیر منظور محمد صاحب کا بھی مشکور ہوں۔ جو میرے لئے اپنی بزرگانہ دعائیں کرتے رہے۔ اس کے بعد میں قادیان کے تمام احمدی احباب کا مشکور ہوں۔ کہ جنہوں نے میری بیماری کی خبر سنتے ہی دعاؤں اور عیادت سے میری مدد کی۔ پھر میں باہر کے احمدیوں کا شاکر ہوں۔ کہ جنہوں نے خطوط کے ذریعہ عیادت کا فریضہ ادا کیا۔ اور میرے لئے دعائیں کیں۔

بالآخر میں ادارہ الفضل کا بےحد ممنون ہوں۔ کہ انہوں نے مجھ ہیچمرز کی بیماری کے متعلق نہائت باقاعدگی سے بیرونی احباب تک اطلاع پہنچائی اور بیرونی احباب نے میرے لئے دعائیں کیں

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس کے بعد اے میرے قادرِ مطلق خدا اب جبکہ تونے مجھے ایک دفعہ اور موت کے مونہہ سے نکالا ہے تجھ سے بصد منت عرض کرتا ہوں کہ جب تک میں زندہ رہوں۔ تو مجھے توفیق عطا فرما کہ تیری عبادت کے علاوہ باقی تمام اوقات تیری مخلوق کی خدمت میں گزاروں۔ اور میرا کوئی وقت بےکار نہ گزرے۔

آمین یا رب العالمین

خاکسار سید محمد اسحٰق

رشتہ و ناطہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہائت اہم ارشاد

نظارت تعلیم و تربیت کو مختلف رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جماعت میں ایسے دوست بھی پائے جاتے ہیں۔ جو اپنا خیالی معیار پورا نہ ہونے کی وجہ سے لڑکیوں کے رشتے باوجود ان کی کافی سے زیادہ عمر ہو جانے کے نہیں کرتے۔ جو لڑکیوں پر ایک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور قباحت پیدا ہونیکا اندیشہ ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ پیش آمدہ خطرات کے پیشِ نظر وہ اس معاملہ کی اہمیت کو سمجھیں۔ اور رشتہ و ناطہ کی طرف خاص توجہ دیکر اپنے فرض سے سبکدوش ہوں۔ احادیث سے ثابت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اولاد کے بالغ ہونے پر اگر والدین یا سرپرست شادی کا انتظام نہیں کرتے۔ تو اس کے افعال کی ذمہ داری ان پر ہوگی اور خدا کے نزدیک وہ قابلِ گرفت ہوں گے۔ علاوہ اس شرعی نقصان کے یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ جن لڑکیوں یا لڑکوں کے بالغ ہونے پر رشتے نہیں کئے جاتے اور کئی کئی سال ان کی بلوغت پر گزر جاتے ہیں۔ ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اور بعض تو طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ان حالات کے مدنظر فرمایا ہے۔ کہ اس بارہ میں ہماری طرف سے ایک ضابطہ ہونا چاہیئے۔ جس کی رُو سے علاوہ مستثنیات کے لڑکے اور لڑکی کی شادی کے لئے عمر معین کی جائے۔ اور ایسے ضابطہ کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں مناسب اخلاقی دباؤ۔ یا تعزیری کارروائی ہو۔ حضور نے فرمایا بےشک اپنی اولاد کے رشتے ناطے کرنے کا والدین کو ہی حق ہے۔ لیکن تمدنی خرابیاں قوم اور مذہب پر بھی کسی نہ کسی رنگ میں اثر انداز ہوتی ہیں۔ جن سے محفوظ رہنے کے لئے خاص انتظام کی ضرورت ہے۔ اور لڑکوں لڑکیوں کو ایسے ظلم سے نجات دلانا ضروری ہے۔ کہ جو ان کے والدین کے خیالی اور رسمی اور فخریہ معیار کی وجہ سے ان پر کیا جاتا ہے۔ پس احباب جماعت کو اس امر کی طرف خاص توجہ دیں۔ اور ماہواری رپورٹ میں اس بارہ میں اپنی سعی و کوشش کا ذکر کریں۔

ناظر تعلیم و تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عدالت عالیہ لاہور کا ایک اہم اور واضح فیصلہ

پولیس کا عوام سے افسوسناک سلوک

پنجاب میں عام طور پر یہ بات مشاہدہ میں آتی ہے۔ کہ دیہات کے بعض غریب لوگ محض اس وجہ سے پولیس والوں کی ایذا رسانی کا شکار بن جاتے ہیں کہ گاؤں کے سرکردہ لوگوں مثلاً نمبرداروں یا سفید پوشوں کو ان سے کوئی ذاتی عداوت ہوتی ہے دیہات میں چونکہ بلحاظ نظام تمام لوگوں کا ایک دوسرے سے اشتراک ہوتا ہے۔ اس لئے ان میں کسی نہ کسی بات پر اختلاف پیدا ہو جانا قدرتی بات ہے۔ زمینوں کے تنازعات کنوؤں کے جھگڑے، نہر کے پانی کے متعلق کشمکش غرضیکہ بہت سی باتیں عام طور پر ایسی رونما ہوتی رہتی ہیں۔ جن سے ایک دوسرے کے درمیان رنجش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور سرکردہ لوگ بسا اوقات زیادتیاں بھی کرتے ہیں۔ اور جب کوئی دوسرا آدمی اپنی حق رسی کی کوشش کرتا ہے۔ تو وہ اس کے درپے آزار ہو جاتے ہیں۔ ان کے پاس انتقام لینے کا بڑا ذریعہ یہی ہوتا ہے۔ کہ پولیس میں ایسے شخص کے چال چلن کو مشتبہ لکھا دیں۔ ہسٹری شیٹ کھلوا دیں۔ اور جب موقع آئے تو چالان کروا دیں۔ اور اس بے چارے کی زیر دفعہ ۱۱۵ ضابطہ فوجداری ضمانت ہو جائے۔ عام طور پر پولیس والوں کی ناجائز کارروائیوں اور رشوت ستانی کا انحصار چونکہ زیادہ تر نمبرداروں وغیرہ پر ہوتا ہے۔ اسی لئے وہ بھی اس مظلوم کو جس سے کسی نمبردار کو ضد ہوتی ہے۔ دھر لیتے ہیں۔ اس قسم کے مظالم کے سدباب کے لئے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کی عام اشاعت چونکہ عوام کے مفاد کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے ہم اس فیصلہ کا ترجمہ شائع کرتے ہیں۔

آنریبل مسٹر جسٹس دین محمد جج عدالت عالیہ لاہور نے ایک ایسی درخواست نگرانی کو جس میں ایک شخص کو زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری عدالت ماتحت نے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ منظور کرتے ہوئے اس بنا پر اس فیصلہ کو مسترد کیا ہے کہ ملزم کے چال چلن کے متعلق کوئی معین ثبوت نہیں دیا گیا۔ چنانچہ آنریبل جج عدالت عالیہ لاہور کا فیصلہ جو "سول اینڈ ملٹری گزٹ" نے ۱۱ دسمبر کی اشاعت میں شائع کیا ہے۔ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

(درخواست نگرانی ۱۳۵۵ ۱۹۳۸ء)

دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کا مطلب

دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری حسب ذیل ہے۔ جب کسی پریذیڈنسی مجسٹریٹ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کو جسے لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اختیارات خصوصی دئے گئے ہوں۔ اس بات کی اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص اس کے علاقہ کی حدود کے اندر (الف) عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا چور ہے یا (ب) عادتاً مال مسروقہ لیا کرتا ہے۔ یہ جانتے ہوئے۔ کہ مال بسبیل مسروقہ حاصل ہوا ہے۔ یا (ج) عادتاً چوروں کی محافظت کرتا یا ان کو پناہ دیتا ہے۔ یا مال مسروقہ کو چھپانے یا تصرف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یا (د) عادتاً اغوا استحصال بالجبر یا دغا اور شرارت کا مرتکب ہوتا یا ایسا کرنے کا اقدام کرتا یا ایسے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے۔ یا ان جرائم میں سے جو زیر باب ۱۲ تعزیرات ہند یا زیر دفعہ ۴۸۹ الف۔ ۴۸۹ ب۔ ۴۸۹ س یا ۴۸۹ د تعزیرات ہند قابل سزا ہیں۔ کسی ایک کا مرتکب ہوتا یا اقدام ارتکاب کرتا یا اعانت ارتکاب کرتا ہے۔ یا (ح) عادتاً جرائم متعلقہ نقض امن کا مرتکب ہوتا ہے۔ یا ان کے ارتکاب کا اقدام کرتا ہے۔ یا ان کے ارتکاب میں اعانت کرتا ہے۔ یا (ف) ایک ایسا جان پر کھیلنے والا شخص ہے۔ کہ اگر وہ بے ضمانت آزاد رہے۔ تو لوگوں کو اندیشہ ضرر ہوگا۔ تو ایسے مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا۔ کہ حسب طریق منفصلہ مابعد ایسے شخص سے اسباب کی وجہ طلب کرے۔ کہ اس سے مچلکہ مع ضامنوں کے بوعدہ نیک چلنی ایسی میعاد کے لئے جو تین برس سے زیادہ نہ ہو۔ اور مجسٹریٹ کی تجویز سے مقرر ہو۔ کیوں نہ لکھوا لیا جائے

عدالت ہائے ماتحت کا فیصلہ

یہ درخواست نگرانی جسے ہز لارڈشپ نے منظور کیا ہے۔ خانصاحب خواجہ عبدالمجید ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کرنال کے فیصلہ کے سلسلہ میں تھی۔ جنہوں نے مسٹر بی۔ ایس ملتان مجسٹریٹ درجہ اول کے فیصلہ مصدرہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۸ء کی تصدیق کرتے ہوئے ملزم کو زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری ایک ہزار روپیہ کی ضمانت نیک چلنی داخل کرنے یا بصورت عدم ادائیگی ضمانت ایک سال کی قید محض کی سزا کا حکم دیا تھا۔ سماعت کرنے والے مجسٹریٹ نے درخواست کنندہ (ملزم) کو زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری مچلکہ داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس کی اپیل خارج کر دی تھی۔

ملزم کے وکیل کے دلائل

درخواست کنندہ کے وکیل نے عدالت عالیہ میں بحث کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ اس وجہ سے قانونی طور پر قائم رکھے جانے کے قابل نہیں۔ کہ درخواست کنندہ کے خلاف جو الزام لگایا گیا ہے وہ صرف یہ ہے۔ کہ اس پر کئی کیسز میں مال چرانے کے ارتکاب کا شبہ کیا گیا ہے۔ نیز کہا کہ اس سلسلہ میں شہادت ناکافی ہے۔ وکیل ملزم نے اپنے دعویٰ کی تائید میں کئی ایک رولنگ مثلاً انڈین لاء رپورٹ ۹ لاہور ۱۳۳۔ ۹ لاہور ۵۸۶۔ اے۔ آئی آر ۱۹۲۶ء لاہور ۵۴۔ اور ۵۷۔ انڈین کیسز صفحہ ۹۴ پیش کئے۔

عدالت عالیہ کا فیصلہ

رولنگ ۹ لاہور ۱۳۳ کا حوالہ دیتے ہوئے ہز لارڈشپ نے مسٹر جسٹس اڈیسن کے فیصلہ سے اقتباس پیش کیا ہے جو یہ ہے "کسی منفرد جرم میں شرکت کا محض شبہ شہادت نہیں سمجھا جاسکتا"۔ انڈین لاء رپورٹ ۹ لاہور ۵۸۶ میں بھی مسٹر جسٹس اڈیسن نے اسی اصل کی تصدیق کی ہے۔

انڈین لاء رپورٹ ۱۹۲۶ء لاہور ۵۴ کا حوالہ دیتے ہوئے ہز لارڈشپ نے مسٹر جسٹس فورڈ کے فیصلہ سے اقتباس پیش کیا ہے۔ جس میں موخر الذکر نے لکھا ہے۔ کہ صرف یہ کہہ دینا کافی نہیں کہ وہ شخص جس کا چالان کیا گیا ہے۔ مجرمانہ رجحانات رکھتا ہے۔ یا یہ کہ اس پر بعض جرائم کے ارتکاب کا شبہ کیا گیا ہے۔

ہز لارڈشپ نے اپنے فیصلہ میں ۵۷ انڈین کیسز صفحہ ۹۴ کا بھی حوالہ دیا ہے۔ اس کیس میں کلکتہ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے قرار دیا تھا۔ کہ وہ اشخاص جن کا زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری چالان کیا گیا ہو۔ ان کے خلاف ہسٹری شیٹوں کی موجودگی عدالت کے لئے قابل التفات نہیں ہوسکتی۔

مذکورہ بالا رولنگز کو زیر بحث لاتے ہوئے ہز لارڈشپ نے اپنے فیصلہ کے آخر میں لکھا ہے

نئی جوانی

تندرستی جوانی عزت اور دولت کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ

اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر ان استثناء کو نظر انداز بھی کر دیا جائے تو بھی میرے خیال میں غیر معین الزامات کی بنا پر زیر دفعہ ۱۱۰ ہنجریہ دفعہ ۱۱۸ ضابطہ فوجداری حکم نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اگر ایسا کیا جائے۔ تو کوئی شخص بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔ جب تک دفعہ ۱۱۰ کے مقتضیات کو پورا نہیں کیا جاتا۔ یا با الفاظ دیگر کسی شخص کے متعلق یہ ثابت نہیں کیا جاتا ہے۔ کہ وہ عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا نقب زن یا چور ہے۔ یا عادتاً مال مسروقہ وغیرہ کا وصول کرنے والا ہے۔ اس کے خلاف اس قسم کا شدید اقدام نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر جیسا کہ موجودہ کیس کا معاملہ ہے۔ گواہان استغاثہ خود یہ امر تسلیم کرتے ہوں کہ ان تمام مقدمات میں جو ملزم پر چلائے گئے تھے۔ وہ رہا کر دیا گیا تھا۔ یا بے قصور ثابت ہوا تھا تو یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری کی مقتضیات پوری ہو گئی ہیں"

"علاوہ ازیں ان میں گواہان کے خلاف جو استغاثہ نے پیش کئے ہیں اور جن میں سے بعض پولیس کے افسر ہیں جو درخواست کنندہ نے بھی بیس گواہان گزارے ہیں۔ اور اگر لالہ ساویتری پرشاد ٹریژری آفیسر شملہ کو جسے اس امر کے ثبوت کے لئے بلایا گیا تھا۔ کہ اس نے ایک کیس میں جو اس کے پاس زیر تحقیق تھا اپنے ایک حکم امتناعی وقرقی کو جو درخواست کنندہ کے خلاف جاری کیا تھا۔ منسوخ کر دیا تھا علیحدہ کر لیا جائے۔ تو بھی ہم دیکھتے ہیں کہ تمام باقی ماندہ گواہان نے جو معزز ہونے کے علاوہ غیر طرفدار ہیں۔ بیان کیا ہے۔ کہ درخواست کنندہ کا چال چلن اچھا ہے"

"ان حالات میں اس فیصلہ کو جو درخواست کنندہ کے خلاف صادر کیا گیا ہے۔ قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ لہذا میں درخواست کو منظور کرتا ہوں اور اس فیصلہ کو منسوخ قرار دیتا ہوں جس میں ملزم کو زیر دفعہ ۱۱۰ ضابطہ فوجداری ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔"

لکھنؤ میں آریہ سماج سے مناظرہ

حال میں آریہ سماج لکھنؤ کا جلسہ محلہ ترمی میں منعقد ہوا۔ ۱۶ نومبر کو مسلمانوں کو مناظرہ کی دعوت دی گئی۔ اور مختلف جگہ دعوت نامے بھیجے گئے۔ جماعت احمدیہ کو بھی دعوت دی گئی جو فوراً قبول کر لی گئی۔ چنانچہ خاکسار مناظرہ کے لئے گیا آریوں کی طرف سے مناظر پنڈت کالی چرن صاحب تھے۔ مناظرہ کے لئے تین گھنٹہ وقت مقرر تھا۔ سوال و جواب کے لئے دس دس منٹ مقرر ہوئے۔ پہلی تقریر خاکسار کی ہوئی۔ جس میں متعدد سوالات ویدک دھرم کی تعلیمات و اعتقادات پر پیش کئے۔ مثلاً یہ کہ ویدک تعلیمات کی پیروی سے کیا کسی شخص نے ایسا مقام حاصل کیا کہ اس درجہ و مقام کو حق الیقین کا درجہ کہہ سکیں۔ نیز یہ کہ اس مقام کی کیا کیفیت ویدک تعلیمات میں بتائی گئی ہے۔ اور وہ کونسا معیار ہے جس سے یہ معلوم کر سکیں کہ فی الواقعہ مدعی کو یہ مقام حاصل ہے؟ اس کے جواب میں پنڈت جی نے روشنی دیا تند اور پنڈت لیکھرام کو پیش کیا لیکن ان کا ایسا دعویٰ نہ پیش کر سکے۔ اور نہ ہی اس مقام کی کوئی کیفیت بیان کی اور نہ کوئی ایسا معیار پیش کر سکے۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ ان کو حق الیقین کا درجہ حاصل تھا۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں دربارہ آریہ سماج تفصیل سے پیش کی گئیں۔ پنڈت صاحب نے ان پیشگوئیوں کو سن کر کہا۔ پنڈت لیکھرام کو احمدیوں نے سازش سے مروا دیا۔ لیکن ثبوت سازش نہ دیا۔ متعدد طریق سے اس شبہ کا ازالہ کیا گیا۔

دوران مناظرہ میں پنڈت جی نے سنسکرت کو ام الالسنہ ثابت کرنے کی بھی بے سود کوشش کی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "منن الرحمٰن" پیش ہونے پر پنڈت جی نے اس بحث کو ادھر ادھر کی باتوں میں ٹال دیا۔ خاکسار نے خدا تعالیٰ کی بعض صفات مثلاً مالک ہونا۔ سمیع ہونا وغیرہ کا ازروئے ویدک دھرم ثبوت طلب کیا۔ لیکن جواب دینے کی بجائے قرآن کریم کی آیات پر اعتراض شروع کر دیئے۔ جن کا جواب بالتفصیل دیا گیا۔ آریہ مناظر نے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عبارات پیش کر کے لوگوں کو یہ دھوکہ دینے کی کوشش کی کہ آپ نے موجودہ ویدوں کی صداقت تسلیم کر لی ہے۔ پنڈت جی سے مطالبہ کیا گیا کہ ان عبارتوں کے سیاق و سباق ملا کر پڑھ دیں۔ یا کتاب بھیج دیں لیکن انہوں نے کوئی بات نہ مانی۔ آخر اصل عبارتیں پڑھ کر سنائی گئیں۔ اور ان کا مطلب واضح کیا گیا کہ حضور علیہ السلام نے موجودہ ویدوں کو محرف اور توحید سے دور لے جانے والی کتابیں قرار دیا ہے۔

(نامہ نگار)

یتامیٰ اور بیواؤں کی امداد کا ایک طریق

تمام احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیر انتظام جو کارخانہ دستکاری یتیم لڑکیوں اور بیواؤں کی مدد کے لئے کھولا ہے اس میں بہت اعلیٰ قسم کے ریشمی اور سوتی ازاربند تیار کرائے گئے ہیں۔ ریشمی رومال بڑے چھوٹے اور ململ کے نہایت سستے نفیس ہر قسم کے غلاف تکیہ تواڑ میز پوش وغیرہ تیار ہے تمام قادیان کے تاجروں اور جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو چاہیئے کہ وہ حسب ضرورت یہاں سے خرید فرما کر خود بھی فائدہ اٹھائیں اور اس قومی کارخانہ کی امداد کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(منتظمہ کارخانہ زنانہ دستکاری لجنہ اماء اللہ قادیان)

شادی خانہ آبادی

خاکسار عرفانی کے پانچویں بیٹے عبد الرب عرفانی پاشا کی شادی مکرمی مولوی غازی الدین صاحب ریٹائرڈ پوسٹماسٹر پونا کی صاحبزادی فاطمہ مہرالنساء بیگم صاحبہ سے پانچسو روپیہ مہر پر ۳ شوال ۱۳۵۷ھ کو بمقام پونا ہوئی۔ خطبہ نکاح عزیزی مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم نے پڑھا۔ مولوی غازی الدین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص خادم ۳۱۳ سابقون الاولون میں سے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح و المہدی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس رشتہ پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح بابرکت اور مثمر ثمرات کرے۔ خاکسار عرفانی اپنے مخلص احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہے اس کار خیر کے بعد۔ وہ مجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی اولاد کے ازدواجی فرائض سے فارغ کر چکا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

(خاکسار عرفانی)

سونا۔ چاندی کے فیشنی زیورات بیچنے اور آرڈر پر حسب منشا ٹھیک وعدہ پر تیار کرنے والے
شیخ عزیز الدین احمد احمدی اینڈ سنز صرافاں چوک نواب صاحب لاہور

امرت بوٹی رجسٹرڈ جریان و متعلق امراض کمزوری مثانہ ذیابیطس کے لئے بہت ہی مفید دوا ہے ۵۰ گولی عہ ۱۰۰ گولی معہ برقی مالش ۱۲؎
یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

گینوریم اکسیر سوزاک۔ سوزاک کی بیماری خواہ نئی ہو یا پندرہ سال کی پرانی گینوریم جسم کے رگ رگ سے سوزاک کے زہریلے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ شیشی کلاں عہ خورد شیشی ۱۲؎
یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بھائیوں کو مبارک ہو

کہ قرآن مجید مترجم معہ مکمل تفسیری نوٹ جسکی احباب کو بیحد ضرورت تھی چھپ گیا ہے!

جس کا اردو ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ از مولانا مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان۔ ہدیہ سفید کاغذ مجلد سنہری (للعہ) زرد کاغذ رنگین ۱۲ سفید اور بڑھیا کاغذ مجلد سنہری مراکو چمڑہ والی ۱۲ اور یہی قرآن مجید مترجم جس کے کونوں پر سنہری کشیدہ ہے تین روپے جلد چمڑی تین روپے بارہ آنہ

سلسلہ کتب اسلام - ہر پانچ حصہ جسکو علماء کرام نے بیحد پسند فرمایا ہے بمنظوری نظارت تالیف تصنیف قادیان جس کی پہلی تین کتابیں نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں پڑھائی جاتی ہیں۔ قیمت بلا جلد عہ مجلد عہ

قرآن مجید مترجم (۱) حافظ روشن علی صاحب مرحوم۔ موٹا اور بڑھیا کاغذ ہدیہ صرف للعہ صرف دو نسخے باقی ہیں
(۲) ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب ہدیہ صرف عہ ایک روپیہ بارہ آنے۔

بائیبل کی بشارات۔ تجلی سر کائنات۔ قیمت ہر مجلد ۶ ر } فتاوی حضرت مسیح موعودؑ مجلد قیمت عہ بستان احمد ۱۰ ر۔ تحقیق اصلی قیمت عہ رعایتی عہ

سیرت المہدی ایڈیشن دوم جس میں اعتراضات کے جوابات بھی ہیں از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے قیمت عہ

سیرت النبیؐ دو روپے۔ انگلش ٹیچر از قمر برادر نشانہ قیمت عہ۔ دینیات کا پہلا رسالہ قیمت ار

تعلیم خاتون ۲ر۔ اصلاح خاتون ہر۔ مباحثہ مہت پور ہر۔ نماز مترجم ہر دو ار ادعیۃ الاحادیث ار **عمدۃ الاحکام** عہ۔ **شمائل شریف** بلا ترجمہ۔ بیان قاعدہ یسرنا القرآن عہ۔ **شمائل شریف مترجم** ترجمہ سید محمد سرور شاہ صاحب عہ جسکی قیمت پہلے للعہ تھی۔ دینیات کا تیسرا رسالہ قیمت ۳ ر
کشتی نوح ار۔ **تحفہ شہزادہ ویلز** ۲ر۔ **کتاب الصرف** ۱۲ر **کتاب النحو** ۸ر **علماء زمانہ** ہر حصہ ۱۲ر
ترجمہ و تفسیر صحیح بخاری اردو ۱۲ر ۱۲ر احمدیہ جنتری ۲ ر

جلسہ سالانہ پر خاص رعایت

نوٹ (۱) ایک روپیہ کے خریدار کو ۲ ر کی پنجابی کتب مفت۔
(۲) ان کے علاوہ جملہ مدارس کی کتب وخلاصہ جات اور نوٹ بھی مل سکتے ہیں۔
(۳) پنجابی کتابوں میں خاص رعایت کی جائیگی۔

ملنے کا پتہ:۔ خاکسار محمد عنایت اللہ تاجر کتب بازار ریتی چھلہ قادیان۔

تریاق جریان

سرعت انزال۔ دھات۔ رقت۔ قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا۔ جملہ شکایات دور کرکے از سر نوجوان خوشرو بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے؟ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے قیمت دو روپے (عہ) نوٹ :- اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

سرٹیفکیٹ

"میں اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں۔ کہ **فاسفیم ٹانک** دل و دماغ۔ معدہ اور اعصاب کے لئے بہترین دوا ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کو اس کا استعمال عمدہ مددگار ثابت ہوگا۔ باہ کے لئے بھی مفید ہے۔" دستخط حکیم ابو الفیض فیضی

چھوٹی شیشی عہ روپے
بڑی شیشی صہ روپے

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی ایم۔ بی قادیان

سنہری موقعہ

دارالعلوم میں برلب سڑک ایک کنال کا چورس ٹکڑا جہاں سے تعلیم الاسلام ہائی سکول و نصرت گرلز سکول وبازار صرف نصف منٹ کے فاصلہ پر ہے مسجد اقصیٰ و مسجد مبارک صرف دو منٹ کے فاصلہ پر برائے فروخت موجود ہے۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت یا زبانی طے کریں۔ جنکی درخواستیں پہلے آئیں گی انہیں ترجیح رہے گی۔

پتہ:۔ م۔ الف معرفت مینیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان

نوٹس

برائے ممبران دی انڈین میوچل پراویڈنٹ فنڈ انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

آنریبل جسٹس منرو کے حکم کے تحت جو کمیٹی کا اجلاس مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کو ہو گا۔ اس اجلاس کے ممبران اپنی پراکسیاں کمپنی کے دفتر میں ۲ جنوری ۱۹۳۹ء تک بھیج سکتے ہیں۔ پراکسی کمپنی کے اس ممبر کے نام پر ہو سکتی ہے۔ جس نے اجلاس میں ذاتی طور پر حاضر ہونا ہو۔ کمپنی کے اجلاس کے صدر کے نام پر کوئی پراکسی نہ ہونی چاہیئے۔ جو ممبر کمپنی کی سکیم دیکھنا چاہتا ہو۔ وہ سکیم کی نقل کمپنی کے کاروباری دن میں کاروباری اوقات میں ملاحظہ کر سکتا ہے۔

لاہور۔
بتاریخ ۱۰ / ۱۲ / ۳۸

نرنجن داس کپور
مینیجنگ ڈائریکٹر کمپنی ہذا

تین عجیب تحفے!

(۱) **ریسٹورین** کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے کے لئے۔ کمزور کو طاقتور بنانے کے لئے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرنے کے واسطے اور بدن میں پھرتی پیدا کرنے کیلئے ریسٹورین عجیب تحفہ ہے ایک دفعہ ضرور استعمال کریں قیمت للعہ محصولڈاک۔

(۲) **استھونیا**۔ دمہ کے مریضوں کیلئے استھونیا اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دمہ کے مایوس مریض اسکو استعمال کریں اور دمہ سے نجات پائیں قیمت عہ محصولڈاک

(۳) **ہیکٹو تھائیسا**۔ سل۔ دق پرانے بخاروں کے لئے ہیکٹو تھائیسا خاص دوا ہے اگر آپکو بڑے بڑے لائق اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے علاج سے فائدہ نہیں ہوا تو ہیکٹو تھائیسا کو بھی ضرور آزمائیں قیمت للعہ مع محصولڈاک

پتہ سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

جنوری ۱۹۳۹ء سے فاروق کے چندہ میں غیر معمولی تخفیف

اخبار فاروق کی خریداری کیلئے اب کسی احمدی کو تامل نہ ہوگا کیونکہ فاروق کو حسب تجویز و مشورہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی جس کا گذشتہ جلسہ سالانہ پر حضور نے اعلان فرمایا تھا۔ شروع سال ۱۹۳۸ء سے شائع کیا جاتا ہے۔ اس کا سائز ۲۰ × ۲۶ کر دیا ہے۔ جو عمدہ لکھائی چھپائی اور کاغذ پر نکلتا ہے۔ اور اس میں حضرت امیرالمومنین کا خطبہ جمعہ اور دیگر اہم حالات مرکز اور نظارتوں کے اعلان اور سلسلہ کی خبریں اور تبلیغی مشنوں کی رپورٹیں اور عام دنیا کی چیدہ خبریں بھی ہوتی ہیں۔ اسکا چندہ پانچ روپیہ سالانہ مقرر ہے۔ مگر اس کی اشاعت کو ترقی دینے کے لئے میں نے اس کے چندہ میں غیر معمولی کمی کر دی ہے۔ تاکہ ہر طبقہ کا احمدی آسانی سے اس کو خرید سکے۔ لہٰذا میں اعلان کرتا ہوں کہ جنوری ۱۹۳۹ء سے فاروق کا چندہ سالانہ بجائے ۵ روپیہ کے صرف ۳ روپیہ اور ششماہی بجائے ۳ روپیہ کے ۱۲ / ۱ اور سہ ماہی ایک روپیہ لیا جائیگا۔ اور فاروق اسی سائز پر اسی کاغذ پر اسی لکھائی چھپائی کے ساتھ بدستور ۱۲ صفحہ کا ہفتہ میں دو بار شائع ہوتا رہیگا جسمیں وہ تمام امور مندرجہ بالا یعنی خطبہ حضرت صاحب و دیگر خبریں نقل ہوا کرینگی۔ پس آپ اسوقت صرف درخواست خریداری پتہ ذیل پر ارسال کریں اور چندہ سالانہ یا ششماہی یا سہ ماہی خواہ جلسہ پر آکر دیں یا بیت المال میں بھیجدیں یا منی آرڈر کر دیں یا وی پی کے ذریعہ ادا کر دیں یہ آپکا اختیار ہے۔ لیکن ۳۱ جنوری ۱۹۳۹ء سے پہلے پہلے چندہ وصول ہو جانا چاہیئے۔ بیرون ہند احمدی کیلئے جو ۷ روپیہ چندہ تھا اسکو صرف ۵ روپیہ ۸ ر سالانہ کر دیا ہے۔ جو پیشگی ارسال کریں بھجوانا چاہیئے ہر خریدار ہو گی۔

پتہ مینیجر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۵ دسمبر۔ آج دارالعوام میں ایک دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ جرمن سیاستدان جب جنگ کے امکانات پر غور کرتے ہیں تو برطانیہ کا زبردست سامان جنگ اور وسیع مالی ذرائع ان کے سامنے آجاتے ہیں۔ کیونکہ طویل جنگ کی صورت میں یہ وسیع مالی ذرائع فیصلہ کن عنصر ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہ صورت دنیا میں قیام امن پر بہت اچھا اثر ڈال رہی ہے۔

ملتان ۵ دسمبر۔ مقامی ہندو ایک وفد کی صورت میں وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ مگر آپ نے انہیں موقعہ نہیں دیا۔ اس پر ہندوؤں نے ایک پبلک جلسہ کر کے اس پر زبردست پروٹسٹ کیا ہے۔

کراچی ۵ دسمبر۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ نے اعلان کیا ہے کہ ہم اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرینگے اور اگر کانگرس پارٹی غیر جانبدار رہی تو ضرور ہماری تحریک پاس ہو جائے گی یورپین ممبر مسلم لیگ کا ساتھ دیں گے۔

دہلی ۵ دسمبر۔ مسٹر ستیہ مورتی ایم۔ ایل۔ اے کا نام فیڈرل کے سینئر ایڈوکیٹوں میں شامل کیا گیا ہے۔

بمبئی ۵ دسمبر۔ مسٹر جمنالال بجاج نے آل انڈیا کانگرس کے خزانچی کے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ آپ اٹھارہ سال سے یہ کام کر رہے تھے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ جاپانی سفارتخانہ واشنگٹن کے مشیر نے ایک تقریر میں کہا کہ جاپان کو کبھی یہ غلط فہمی نہیں ہوئی۔ کہ وہ چین کو فتح کر سکتا ہے۔ اور اسے فتح کرنا ہمارا مقصد بھی نہیں۔ چالیس کروڑ افراد کو ان کی مرضی کے خلاف دبایا نہیں جا سکتا ہے۔ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ چین کو ان زہریلے اثرات سے پاک کریں۔ جو چین و جاپان کے تعلقات کو بگاڑتے ہیں۔ ہم چین میں ہر اس قوم کو تجارتی سہولتیں دینے کو تیار ہیں۔ جو ہماری جاری کردہ اصلاحات کی پابندی کرے گی۔

واردھا گنج ۵ دسمبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے اپنے اجلاس میں ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ جس کے رو سے مسلم لیگ اور ہندو سبھا دونو کو فرقہ وارانہ جماعتیں قرار دیا گیا ہے۔ اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی کانگرسی ان دونو میں سے کسی کا ممبر نہیں ہو سکتا۔ یہ اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ مختلف کانگرس کمیٹیوں کی طرف سے ورکنگ کمیٹی کے پاس شکایات پہنچی تھیں۔ کہ بعض کانگرسی عہدیدار فرقہ وارانہ جماعتوں کے سرگرم ممبر ہیں۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ برطانوی پارلیمنٹ میں مخالف پارٹی نے حکومت کی خارجی پالیسی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

بیت المقدس ۵ دسمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ شیخ محمد عالم متولی مسجد عمر کو آج گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ مرحوم سابق مفتی اعظم کے زبردست حامیوں میں سے تھے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ دارالعوام میں وزیر نوآبادیات سے سوال کیا گیا کہ جرمنی کے جن دس ہزار یہودی بچوں اور جوانوں کو فلسطین میں آباد کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہیں فلسطین میں داخلہ کے لئے کیا سہولتیں بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ وزیر موصوف نے جواباً کہا۔ کہ عربوں کی طرف سے یہ پر زور مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ کہ گول میز کانفرنس تک یہودیوں کے داخلہ کو روکا جائے۔ اگرچہ ملک معظم کی حکومت نے اس مطالبہ کو نامنظور کر دیا ہے۔ تاہم ان دس ہزار یہودیوں کو اس وقت لانا بھی مناسب نہیں لیکن یہ معذوری ہے مستقل انکار نہیں اگر ان یہودیوں کو اس وقت جرمنی سے نکالنا ہی مقصود ہے۔ تو وہ ایک معین عرصہ کے لئے برطانیہ میں پناہ گزین ہو سکتے ہیں۔

ملتان ۵ دسمبر۔ مقامی اسلامیہ سکول میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم پنجاب نے کہا۔ کہ موجودہ طرز تعلیم سخت ناقص ہے۔ آج کل کے کالج فیکٹریاں ہیں جہاں تعلیم یافتہ بیکار تیار کئے جاتے ہیں اور طلباء کو ہدایت کی۔ کہ وہ صنعت و حرفت سیکھیں جو کہ ہمارے آباؤ واجداد کے معاش کا ذریعہ تھی۔ نیز اپنے اندر بردباری۔ خودداری۔ اور حب الوطنی کے جذبات پیدا کریں۔

کلکتہ ۵ دسمبر۔ اخبار سٹار آف انڈیا میں ایک ہندو نے بہار کی کانگرسی وزارت پر شدید الزامات لگائے ہیں۔ اور لکھا ہے کہ وزراء ملازمتوں کے سلسلوں میں کنبہ پروری کرتے ہیں۔ اور گو پانسو روپیہ ماہوار تنخواہ لوگوں کو بتاتے ہیں۔ مگر الاؤنسوں۔ سفر خرچ اور فرنیچر الاؤنس وغیرہ کی آڑ میں بہت سا روپیہ ہتیا لیتے ہیں۔

لاہور ۵ دسمبر۔ آج شب سول لائن میورروڈ پر عین پولیس سٹیشن کے سامنے رات کے وقت ایک گداگر عورت اور اس کے بچہ کو نہایت درندگی کے ساتھ کسی سفاک نے ذبح کر ڈالا۔ عورت کی عمر چالیس سال اور بچہ کی سات سال تھی۔ عورت کی لاش کی بے حرمتی بھی کی گئی۔ ابھی تک کوئی سراغ نہیں لگ سکا۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ آج کے اخبارات میں تونس اور کارسیکا کے قضیہ کے متعلق وزیر اعظم برطانیہ اور فرانس کے اہم بیانات شائع ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم برطانیہ نے کہا ہے کہ فرانسیسی مقبوضات پر اطالوی حملہ برطانیہ کے لئے شدید تشویش کا موجب ہوگا۔ برطانیہ اور اطالیہ کے سمجھوتہ کے رو سے تونس اور کارسیکا پر اطالوی تسلط نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعظم فرانس نے کہا۔ کہ ان علاقوں کے متعلق اطالوی حکومت نے ابھی تک کوئی تحریری مطالبہ نہیں کیا۔ لیکن اگر اس قسم کا مطالبہ کیا بھی گیا۔ تو فرانس ایک انچ زمین بھی دینے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ خواہ اسے جنگ میں کیوں نہ کودنا پڑے۔ نیز کہا کہ فرانس اور برطانیہ کے باہمی تعلقات رسمی معاہدوں سے بھی زیادہ مضبوط اور مستحکم ہیں۔

بنوں ۴ دسمبر۔ ٹوچی سکاؤٹس کا ایک سپاہی چند روز ہوئے۔ ۲ رائفل ڈیڑھ سو کارتوس اور کچھ بم لے کر فرار ہو گیا تھا۔ اور اب معلوم ہوا ہے کہ وہ فقیر ایپی کے لشکر میں شامل ہو گیا ہے

لنڈن ۵ دسمبر۔ لارڈ بالڈون نے یہودیوں کی امداد کے لئے جو فنڈ کھول رکھا ہے اس میں اس وقت تک ۸۲ ہزار پونڈ جمع ہو چکے ہیں۔

لاہور ۵ دسمبر۔ دہلی میں جوہری کی ایک دکان کے قریب ایک خالی اصطبل تھا۔ جسے بعض مجرموں نے کرایہ پر لے کر اندر ہی اندر ایک سرنگ لگائی جس میں سے دکان کے اندر داخل ہو کر دس ہزار کی مالیت کے جواہرات وغیرہ لے کر فرار ہو گئے۔ مجرموں کو گرفتار کرنے والے کے دو صد روپیہ انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔

لنڈن ۵ دسمبر۔ وزیر نوآبادیات برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ سلطنت برطانیہ کے مختلف حصوں میں نیشنلزم اس سرعت سے پھیل رہا ہے کہ خطرہ ہے اگر مستقبل قریب میں جنگ چھڑ گئی۔ تو سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے

واردھا ۵ دسمبر۔ بنگال کے وزیر مالیات مسٹر سرکار کو کانگرسی لیڈروں نے یہاں بلایا ہے۔ اس دعوت کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ موجودہ وزارت کو توڑ کر کولیشن وزارت کے قیام کی سازباز کے سلسلہ میں ہے۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی